# نئی خوشبو

نوجوان شعراء کے معیاری اشعار کا گلدستہ

ترتیب و تدوین:

**عبید اللہ عبدی**

# انتساب

"سب قلم کاروں کے نام جو قلم کی نوک کو خون
پلا رہے ہیں اور اردو ادب کی خدمت کر رہے
ہیں"

# ابتدائیہ

زندگی کی گوناگوں اور منظم اشکال میں ایک شکل اور زاویہ ادب ہوتا ہے ادب جو دو پرتوں پہ مشتمل ہے تخلیق، تنقید
ہمارا ابتدائی مسئلہ اور مرحلہ تخلیق رہا ہے۔

شعور جب قلم کی نوک سے تھرتھراتا ہوا قرطاس کی سطروں پہ ٹپکتا ہے تو شعریت کی وادیوں میں بغاوت اور صداقت کی صدا بلند ہوتی ہے اور اس صدا میں معاشقانہ انداز کے پس پردہ معاشرتی ناانصافی اور ناانجاری ایسے موضوعات گونجتے ہیں دیکھنے والی آنکھ نظاروں کی محتاج نہیں ہوتی

بہرحال ہم اسی تخلیقی تناظر میں ایک ایسی کتاب لانے کا ارادہ اور نظریہ رکھتے ہیں جس میں دور حاضر کے نوجوان شعراء کا چیدہ چیدہ کلام شامل کیا جائے گا جس کا بنیادی مقصد تمام شعراء کا شعری اسلوب اور شعریت کی جامع اور مرقع تصویر وضع کرنا ہے

ہم امید کرتے ہیں آپ اس مستحسن قدم میں ہمارے ساتھ تعاون کریں گے

جزاک اللہ خیرا

عبید اللہ عبدی نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔اس نے تازہ تر شعری احساس
کے نمونے ایک جگہ جمع کر دیے ہیں۔

غزل کے دو مصرعوں میں محض مضمون ہی نہیں ہوتا بلکہ پوری
سماجی، لسانی اور عصری تہذیب کی صورت گری نظر آتی ہے۔یوں
عبدی نے نو عمر شعرا کے چمکتے دمکتے اچھے اشعار منتخب کر کے کتاب مرتب
کی۔اس نے صفحات کی تزئین حسن کاری سے کی ہے۔

اس جمع آوری سے ہمیں نئی نسل کے شعری و ثقافتی رویوں کا
مطالعہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔

میں سمجھتا ہوں اس نوع کا کام جاری رہنا چاہیے اور اسے کاغذی
طباعت میں بھی سامنے آنا چاہیے۔

شہزاد نیر

اکتوبر 2020

لاہور

# فہرست

راؤ معاذ فرہاد کرمپوری
اسامہ اثر
منیب احمد منیب
علی فدا
عثمان علی اسد
ہریرہ ساحر
مبشر یعقوب
عبدالرحمٰن عابی
صدیق انجم
عظیم باجوہ
نعمان داور
عمران خان
عمر علی عمر
حمزہ عمران
منیب مغل
محمد عمر یعقوب
عدیل عادی
دیپ قیس
علی رمضان
ذکی انور منوی
عون عباس
سعد ضیاء
محمد عزیر افنان
مسعود احمد تبسم
محمد آصف سیال
آرزو حبیبی
حافظ حسن

شائق سعیدی
سالم احسان
البرٹ تنزیل حمید
جاوید مہدی
قمر عباس ثالث
شہباز احمد شہباز
حسن رضا
اعزل شہید
منیب مغل
عمران بشیر
رئیس کوثر
حسن مختار احمد
شعیب اجمل
علی بیراگ
سید خورشید نواز لائق
احسن سرور
محمد قاسم عبدالخالق
اعجاز بن اعظم
علی آرش
انعام غزالی
ایم اے بٹ عالی
خرم شہزاد
ثناء اللہ عافی
سید مشہود
زبیر حمزہ
محسن کشمیری
راشد علی مرکھیانی
حارث علی
شرجیل اعزاز شازی

نادر شہزاد
محمد ادریس روباص
شازیہ بانو
سلطان علی سلطان
قاسم مقصود
اکرام افضل
ابرار ابہام
عبداللہ باصر
اکبر انصاری
روبینہ صدیق رانی
محمد شاہد ریاض شاہد
عمران عاقل
صویر خان افکار
یاسر گمان
کاشف حیات سرحدی
فیضان مسعود فیضی
کاشف صہیم
محمد عرفان حیدر
عمران عباس امر
نیاز عاطر
سدرہ غلام رسول
ارسل صدیقی
دانیال ساحل
عابدہ اروی
شاہد اویس سومرو
عامر سہیل
غلام احمد رضا نپالی
توصیف تبسم

عبدالباسط
عدیم بلوچ
راجپوت راج
محمد احمر
عمیر ساحل
مزمل عباس سارب
اسد رضا سحر
خاش فریاد
غلام عباس حضوری
رضا حسن
امتیاز انجم
احسان اللہ بلوچ

مجھے خدا سے نہیں اور خدا کو مجھ سے نہیں
کسی طرح کا کوئی بھی گلہ، مگر کب تک؟

**شہباز ممتر**

دو چار لوگ مریں گے تمہارے آنے پر
زیادہ دیر لگا دی ہے تم نے، تب سب تھے

**مژدم خان**

اے مجھے مُجھ سے جیتنے والے!
میں تجھے ہار کر بہت خوش ہوں

**سبطین ساحر**

شرح ہر جسم کی ممکن ہے مگر میرے حضور
آپ کے حسن کی تاویل ہوئی ناممکن

**عامر ابیض**

آپ ہیں، میں ہوں، شامِ فرقت ہے
ایسی ترتیب پھر نہیں ہو گی

**منیر انجم**

نبی کا دستِ مبارک تھا سر پہ خیبر میں
علی اکیلا ہزاروں پہ خاک ڈال گیا

**دانش اعجاز**

تتلیوں کے رنگ ہاتھوں پر اتر جانے تلک
بند مٹھی کھولنا ہر بار اس کو دیکھنا

**صباحت عروج**

اک صدا کن کی جو گونجے گی جہاں میں حامیؔ
جام چھلکیں گے صراحی سے سبُو بولے گا

**حمزہ حامی**

میں شریعت سے اگر ہٹ کے تجھے اپنا لوں،
تو جہنم میں مرے ساتھ چلے گا؟ نہیں نا؟

**علی پیر عالی**

لوگ چپ چاپ چلے جاتے ہیں پردیسوں میں
اور دکھ درد فریموں میں پڑے رہتے ہیں

**عاجز کمال رانا**

میں بہت جلد زمانے سے بچھڑ جاؤں گا
آیئے مجھ کو کہیں بیٹھ کے رو لیتے ہیں

**عقیل عباس چغتائی**

مایوسی کفر ہے تو میاں اس حساب سے
میں پچھلے ایک ماہ سے ایمان میں نہیں

**عبد اللہ ضریم**

جو چراغ راہ حیات تھا، یونہی رسم وراہ میں جل بجھا
میں کسی کے عشق میں گم رہی، کوئی میری چاہ میں جل بجھا

**ایمان قیصرانی**

تم نے جو خواب میں اک پھول کے لب چومے ہیں
ہو اجازت تو میں اس خواب کی تعبیر لکھوں

**عفراء بتول سحر**

سب کہتے ہیں یار محبت غلطی ہے
سب لوگوں نے پھر بھی کرنی ہوتی ہے

**امن شہزادی**

خدائے محشر تمام منظر بہت ہی جلدی بدل رہے ہیں
جو کل تلک تھے مرے مخالف وہ میرے رستے پہ چل رہے ہیں

**صوفیہ زاہد**

میں ہوں مغموم پرندوں کی دعاؤں کا ثمر
میں وہ دانہ ہوں جو مشکل سے عطا ہوتا ہے

**معوذ حسن**

مجھ کو مدد کی آڑ میں دھوکہ دیا گیا
میں اُٹھ کھڑا ہوا تو مرے یار گر پڑے

**غلام نبی اسیر**

اسی آس پر گھر سے نکلے ہیں تنہا
کوئی تو ہمیں بھی شناسا ملے گا

**عثمان منور**

تمام رات رہی چاندنی عروج پہ اور
میں ایک سانولی صورت کو یاد کرتا رہا

**وقاص احمد**

خود کو زرخیز کر رہیں ہیں لوگ
پیڑ پودوں کا کچھ پتا ہی نہیں

**تجدید قیصر**

سورج دن کو چھوڑ کہاں کو چل دیتا ہے شام سے پہلے
نیند کیوں غالب آجاتی ہے ایک ضروری کام سے پہلے

**وقاص احمد**

اب کے تیری اس دنیا میں مَیں جیون نہ بڑھنے دوں گا
خالق اب کے پہلا خلیہ میں نے چوری کر لینا ہے

**فہد محمود سوختہ**

تیرے فقیر دیکھ ترے انتظار میں
بیٹھے ہوئے ہیں عید کا ارمان لیے ہوئے

**حفیظ جوگی**

ایک مدت کا سفر، ایک زمانے کی تھکن
ختم شد قصہء دنیا یہاں منزل ہی نہیں

**اسامہ رحمٰن مانی**

جو شجر خود ہی جڑیں کاٹ دے اپنی سالک
کب بہاروں کے وہ آنے سے ہرا ہوتا ہے۔

**زین العابدین سالک**
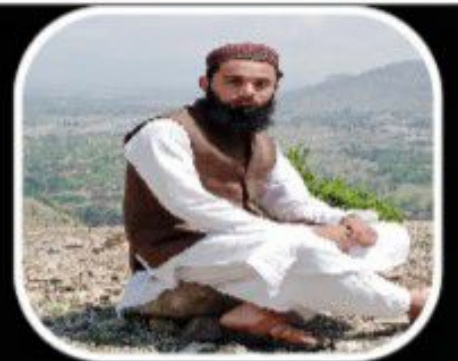
کیا بتاؤں کیا مزہ سرکار کی مدحت میں ہے
نعت لکھتا ہوں تو لگتا ہے کہ دل جنت میں ہے

**جریر اسعد لاهوری**

میں سرزمینِ سخن کا ہوں آخری شاعر
مری غزل ہی مرا آخری حوالہ ہے

**سید کامران شیرازی (آزاد کشمیر)**

کوئی صبا کوئی صرصر تو کوئی باد نسیم
یہاں ہوا کی ہوا سے کڑی نہیں ملتی

**ورید اللہ ورید**

ترا خیال یوں مجھ کو نکھار دیتا ہے ،
میں تجھکو سوچ کے دلکش دکھائی دیتا ہوں

**قربان علی لاٹکی**

عشق جمہوریت نہیں لوگو!
آمریت ہے، جی حضوری ہے

**آصف خان صادر**

میں نے بچپن سے ہجر کاٹا ہے
میرے حصے میں بس خسارے ہیں

**عبداللہ نشاط**

سانس لینے کی عادت نبھائی گئی، زندگی کو سہا، میں نے کیا کر لیا؟
سب بچھڑ کر محبت میں زندہ رہے، میں بھی زندہ رہا، میں نے کیا کر لیا؟

**میثم عباس**

کسی نے خود سے تراشا ہے اس کو تھوڑا بہت
کسی کے واسطے دنیا بنی بنائی ہے

**احمد منیب**

عابی کچھ اپنا ذائقہ تبدیل ہو گیا
اور کچھ تو اس کا گال بھی میٹھا نہیں رہا

**عبدالرحمن عابی**

اس ایک شخص کو چاہوں گا تا دمِ آخر
وہ جس نے مجھ سے محبت کے بعد نفرت کی

**محمد مبشر میو**

ہر ایک جھوٹی کہانی کو آگ لگ جائے!!
تمہاری آنکھ کے پانی کو آگ لگ جائے!

**یزدان نقوی**

ہم سے شاعر مفت تماشہ ہوتے ہیں
ہم جیسوں سے کون محبت کرتا ہے؟

**امیر سخن**

ایک بچہ ڈھونڈتا ہے پر اسے ملتا نہیں
گاؤں کی پکی سڑک پر باپ کا نقشِ قدم

**محی الدین راسخ**

میں نیلی لہروں سے خبط الحواس تھا اتنا
کہ اس کی آنکھوں سے نکلا اور ایک دم بھاگا

**حسنین ندیم**

گھر کے آنگن میں اگائی ہوئی آوارہ ہنسی
ساری وحشت کو سبوتاژ نہیں کر سکتی

**دانش حیات**

دیکھو مجھے اب میری جگہ سے نہ ہلانا
پھر تم مجھے ترتیب سے رکھ کر نہیں جاتے

**دانش نقوی**

رخصت تو لے رہے ہو مجھ سے مگر یہ سوچو
میرے بغیر کوئی فیوچر نہیں تمہارا

**احمد زوہیب**

رَختِ سَفَر باندھ کر نکل پڑے ہیں اور
یہ بھی نہیں جانتے مدینہ کہاں ہے

**ریحان محمد**

کیا مصیبت ہے مجھے جس جگہ چپ رہنا ہو
میری خاموشی لگاتار اُدھر بولتی ہے

**محمد عمیر زود**

عشقِ رسول پاک کی دولت ہے میرے پاس
دنیا کے بادشاہوں سے کم تر نہیں ہوں میں

**رئیس کوثر قادری**

مفلسی گھر سے گئی تو اپنوں کی آمد ہوئی
ایک مدت سے مرے گھر میں کوئی آیا نہ تھا

**اے۔آر۔نازش**

بے وجہ ہنستا ہوں میں، بلا عذر روتا ہوں
کرنے لگا ہوں حرکتیں بچگانہ تیرے بعد

**شبیر جامد**

آشنا آج میں اُس شخص کے زندان میں ہوں
جو مرے نام پہ چڑیوں کو رہا کرتا تھا

**احمد آشنا**

سحر عزمِ مصمم کو بھی اپنے سنگ لے جاؤ
سنا ہے راستے سچائی کے سنسان ہوتے ہیں

**عبدالوہاب سحر قاسمی، کراچی**

آنکھ حیرت سے نہ مر جائے یہی ڈر ہے عمیر
نہر کے عادی کو دریا تو دکھانے سے رہے

**عمیر احمد**

ایک تو وحشت بھری ہے مجھ میں تیرے غم سے علوی
جو پہاڑوں سے تعلق کی سزا ہے وہ الگ ہے

**محمد توصیف علوی**

ایک منظر تیرے در پر ایسا بنا
میں اکیلا تھا اور بس خدا تھا وہاں

**شاہد خان شاہد**

بھول جانا مری سرشت میں ہے
میری آدم سے بھی تو نسبت ہے

**عمر نواز**

وحشت کا اک دریا میں نے
تیری آنکھ کے اندر دیکھا

**خبیب احمد کنجاہی**

ہجر بھی راس آگیا اُس کو
مجھ کو لگتا تھا مر گیا ہو گا

**سلیمان خالد**

صدائے کن کہاں میں نے سنی تھی
مگر اس کی شہادت دے رہا ہوں

**ماجد رضا مبر**

ابھی جا کر ہوا ہے تو میسر
ضرورت جب تری مجھ کو نہیں ہے

**غلام علی آسی**

اپنی مٹی اڑا کے دیکھیے گا
کس طرف کو ہوائے وحشت ہے

**محمد زوہیب عالم**

تو پوجا میں گم تھا، تجھے کیا خبر!
یہ بت مسکرائے تھے تیرے لیے

**محمد عباس علوی**

عکس اپنا اتار کر مجھ میں
میری عادت بگاڑ دی تو نے

**زبدہ خان**

وہ ایک خط ہی ہے محفوظ اک زمانے سے
جو پہلا پہلا تھا باقی کے سب جلا ڈالے

**حوریہ حور**

کافر جو کہہ رہے ہیں، تو سچ کہہ رہے ہیں سب
دین و دھرم، قبلہ و ایمان ہے تیرا عشق

**تہمینہ شوکت تاثیر**

تم نے ہوتے ہوئے دیکھا ہی نہیں رقصِ جنوں
پاؤں تھک جائیں تو سر پیش کیا جاتا ہے

**فاطمہ سید**

اپنی انا کی موج میں ہے وہ، اور ایک ہم
پھرتے ہیں اس کے عہد کو اب تک سنبھالتے

**حسنین آفندی**

ہیں میرے ملک کی قسمت میں مداری حاکم
اک تماشہ سا لگاتے ہیں چلے جاتے ہیں

**(محمد طاہر کمال جنجوعہ)**

محبت میں تجھے ہر اک خوشی دوں گا یہ کہتا ہوں
میں تارے توڑنے کی باتیں بلکل بھی نہیں کرتا

**عمر فِدا**

ستم گری کی سند ملنی چاہیے تم کو
یہ دل دکھایا ہے تم نے بڑی سہولت سے

**طاہر تنولی**

مرے کمرے میں سما سکتی ہے خوشبو تیری
زلفیں کالی ہیں بکھرنے کو چمن چھوڑ کے آ

**حسنین قاسمی**

میاں اداسی سے میری بچپن کی دوستی ہے
میں اس کے ہاتھوں میں ہاتھ لے کر بڑا ہوا ہوں

**داؤد سید**

یہ دوری ایک مدت کی ہماری جان لے لے گی
وبا بیٹھی ہے سر پر اور ہوئی کافر جوانی ہے

مسئلہ بات ہی کرنے سے سلجھ سکتا ہے
گھر میں دیوار اٹھانے کی ضرورت کیا ہے

**آصف صمیم**

بہت دن سے مکاں خالی پڑا تھا
میں خود میں آج واپس آ رہا ہوں

**عادی احمد انصاری**

زخم پر زخم ہی گر تجھے ہجر دے
ختم ہوں پھر ترے قہقہے ایک دن

**عماد زرین**

سب نقش بہہ گئے ہیں مری آنکھ سے مگر
وہ شخص میری حسرت دیدار میں رہا

**محمد عثمان علی**

محبت کا پتا پایا جا رہا تھا اُس گلی میں بھی
جہاں بُڈھوں کی پگڑی سے ہزاروں لاشیں ملتی ہیں

**محمد عاصم**

نامناسب سی تمنا ہے کہ اب تو مجھ کو
جب اکٹھا بھی کرے آگ لگا دے کوئی

**رشید پردیسی (سرگودھا)**

یہ طائروں کا وصف کہ دیتے ہیں وہ دعا
اک باراں کو پیار سے دانہ تو ڈالئیے

**شہباز ماہی**

سخن بانٹنے کو سجاتے ہیں محفل
میاں! شعر کہنا کمائی نہیں ہے

**محمد عمران بشیر (رحیم یار خان)**

ارے شاعر نہیں ہوں بس کسی کے کرب لکھتا ہوں
ادیبوں میں مجھے یوں ہی پذیرائی ملی یارو

**ساحل مضطر صدیقی**

تُو تو انسان ہے انسان تو انسان ہے پھر
مجھ کو اُس شہر کا کتا بھی بہت پیارا ہے

**راؤ معاذ فرہاد کرمپوری**

کتنا خوش قسمت ہوں میں اے دوستو
سایہ سر پر باپ کا موجود ہے

**اُسامہ اثر**

درد والوں کے یہ قصے! مر گئے ہیں ہجر میں
ہم سے پوچھو دل لگا کر تشنگی کیا چیز ہے

**منیب احمد منیب**

میں نے خواہشوں کے جوان لاشے امر کیے
مرے بُت کدے میں جو رام تھے مجھے کھا گئے

**علی فدا**

اسے کسی سے محبت نہیں ہوئی اب تک
وہ سب کے ساتھ مرے جیسا حال کرتا ہے

**امان اللہ جام**

جس دن تمہارے خط کا مُجھے اِنتظار تھا
اُس دِن تمام پنچھی کبوتر لگے مجھے!

**علی رومی**

آج بکھرے ہوئے پھولوں کو اکٹھا کر کے
میں نے لکھا ہے ترے نام کو اچھا کر کے

**صدام حسین**

ملے جب وہ خوابوں میں مہمان بن کر
طبیعت ہے کیسی، سُنا بولتا ہوں

**فرمان بابر**

ہمیں کوئی تو سکھلا دے غلط پر بے زباں رہنا
ہمیں اب تک نہیں آیا سلیقے سے یہاں رہنا

**عظیم باجوہ**

میں بناؤں کبھی تصویر ترے چہرے کی
اور آنکھوں میں کوئی خواب ادھورا چھوڑوں

**نعمان داور**

درس بچپن سے قلم جن کو چلانے کا ملا
جنگ کے وقت وہ تلوار چلائیں کیسے

**عمران خان**

ہم نے سیکھا ہے درختوں سے وفاؤں کا ہنر
کھا کے پتھر بھی زمانے کو ثمر دے دینا ہے

**عمر علی عمر**

دل پریشاں، آنکھ پُر نم، زرد چہرہ یہ مرا
بالیقیں مجنوں کی جیتی جاگتی تصویر ہے

**محمد عثمان علی اسد**

خلل یہ کیسا ہے دائرے میں
یہ کون مرکز سے ہٹ رہا ہے

**ہریرہ ساحر**

شہ رگ کو کاٹ کر کہا حضرت نے پیار سے
بدبخت کس طرح سے تڑپتا ہے دیکھ لو

**مبشر یعقوب**

ہم بھی اُس قیس کے مسلک سے ہیں یار ولیکن
کچھ محبت کے تماشے کا ہمیں ذہن نہیں

**صدیق انجم**

کھوج میں نکلے ہوئے لوگ بتاتے ہیں مجھے
اتنی مشکل سے ملا ہوں کہ خدا جانتا ہے

**صائم سنی**

فقط اِک بار سُن لو درد میرا بھی!
میں وہ بیمار ہوں جس کی شفا تم ہو!!

**سدرہ غلام رسول**

اس میں واضح ہے مرے چہرے پہ افسردہ دلی
یہ نہیں اچھی مری تصویر، تو دوبارہ کھینچ

**ارسل صدیقی**

جو بات ہے دل میں وہ بتا کیوں نہیں دیتے؟
شکوہ ہے اگر مجھ سے دغا کیوں نہیں دیتے؟

**دانیال ساحل**

خاک میں ڈال کے رکھ دوں گا میں تیرا یہ غرور
اے حسین شخص بتا خود کو سمجھتا کیا ہے

**شائق سعیدی**

کیسا عجیب شہر ہے کیسے عجیب لوگ
ہر ہاتھ بددعا کی طرف جا رہا ہے یار

**حسن مختار احمد**

یوم حساب پوچھا تو کہہ دوں گا اے خدا
الفت میں گم ہیں میری کہانی کے چار دن

**محمد عرفان حیدر**

اک مصیبت ہے کہ اوزان نہیں آتے ہیں
اک مرا ذہن خیالوں سے بھی تنگ آیا ہے

**از قلم حافظ حسن**

آدم کو بھلا کیسی لگی ہوگی یہ دنیا
تو نے جو مجھے دل سے نکالا تو یہ جانا

**شازیہ بانو**

آلِ نبی کے خون کی ہر بوند چوم کر
کی کربلا کی خاک نے بیعت حسینؑ کی

**محمد ادریس روباص**

تیرے یوں ترکِ تعلق کی بدولت ساقی
میں نے لوگوں کو پرکھنے کا ہنر جان لیا

**اشعر علی**

خزاں کی رُت میں اداسی کی سرد شاموں میں
کسی کی تازہ جوانی کی یاد آتی ہے

**نادر شہزاد**

بھاتا نہیں ہے تیرا یہ طرزِ منافقت
نفرت کبھی کبھی تو محبت کبھی کبھی

اویس ساقی (راولپنڈی)

اتنی ہی عمر لگتی ہے اک انقلاب کو
جتنی میں دیر تیرے سرہانے کھڑا رہا

ساگر حضور پوری

لوگ سمجھے ہیں کہ تصویر لئے پھرتا ہے
میں تو یاروں کی ملاقات سنبھالے ہوئے ہوں

نعیم الدین فاروقی (گجرات)

موسموں سا مزاج تھا اسکا
اس نے وعدہ نہیں نبھایا ہے

عثمان علی

میں ڈھونڈتا رہا ہوں اسے ہر جگہ مگر
حافظ وہ سیدھا سادہ ملتا نہیں کہیں

**ذیشان الحق گولڑوی**

جس کا بھری جوانی میں بیٹا گزر گیا
کیسے سہے وہ لاڈلہ لختِ جگر کی چوٹ

**میم عین لاڈلہ حوض اسٹریٹ**

آپ اپنا ہی زیاں ہے اور میں ہوں
ایک شہر خوش گماں ہے اور میں ہوں

**احمد محسود**

ان اجالوں سے مجھ کو وحشت ہے
ہاں! اندھیروں میں ڈال دو مجھ کو

**عاقب شہزاد (اٹک)**

جھلک میں نے دیکھی سماہیں زمیں میں
یہاں تک کہ خود میں خدا سے ملی ہوں

ردا رحمان برہم

یہ ایسا غم ہے ہمارا کہ لوگ عید پہ بھی
مبارکیں نہیں ہم کو دلاسے دے رہے ہیں

علی بیراگ

ہمارے دِل میں جو باقی خُدا کا ڈر نہ رہا
اِسی سَبب سے دُعاؤں میں بھی اثر نہ رہا

حسن رضا

قاتل بری ہوا ہے تو حیرت کی بات کیا
انصاف اپنے ملک میں پہلے ہی مر گیا

شہباز احمد شہباز

میں نے شیطان کا بھرم توڑا
آج مل کر انہیں اکیلے میں

عبداللہ باصر

جس میں ہو خون پسینے کی کمائی شامل
وقت آنے پہ وہ مظلوم کا گھر بکتا ہے

اکبر انصاری

زندگی تیری عنایات میں گنواؤں کیا
رنج و غم حسرت و آلام کی دنیا بخشی

روبینہ صدیق رانی

ستم تو دیکھو حساب مانگیں ہیں روز محشر
وہی فرشتے جنہوں نے سجدہ کیا تھا مجھ کو

محمد شاهد ریاض (اشھد)

ہے مرا شعر جامِ ادراکی
ہوں شعوری شراب شاعر ہوں

**دیپ قیس**

تیری تصویر ہٹ گئی جب سے
میرے کمرے میں روشنی نہیں ہے

**علی رمضان**

ہاتھ رکھنا تھا ماں کا ماتھے پر
اور پھر کیا! بخار غائب ہے

**ذکی انور مئوی**

یوں لگ رہا ہے کہ جتنے جہاں بنائے گئے
تمہارے اور مرے درمیاں بنائے گئے

**عون عباس، لاہور**

جب یہ کہا کہ ' ہجر ترا جان لے گیا '
کس ناز سے وہ بولے، مرا کیا قصور ہے؟؟

**حمزہ عمران**

جلتا ہے خون دل کا تو اٹھتا ہے پھر قلم
یہ شعر شاعروں کے لہو کی زکوۃ ہیں

**محمد عمر یعقوب**

خنجر بغل میں اس نے رکھ تو لیا مگر
میں نے جگر کو اپنے سر عام رکھ دیا

**منیب مغل**

ہماری روحیں ہمارے جسموں سے ماورا ہیں
ہمارا ہونا تمہارے ہونے پہ منحصر ہے

**عدیل عادی**

یہ کس نگر سے ملنگوں کا ہو گیا تھا گزر
جو کاسے خالی ہیں اور آنکھ بھر کے لائے ہیں

**اعجاز بن اعظم**

یہ ہجر بہت روندتا ہے پہلے کہا تھا
یہ عشق نبھانا نہیں آسان مری جاں

**احسن سرور**

محبتیں کیسے بانٹتا وہ؟
جو صرف نفرت پڑھا ہوا تھا

**سید خورشید نواز لائق بخاری**

آدمی زندگی کا بھوکا ہے
پر مزہ موت کا بھی چکھنا ہے

**محمد قاسم عبدالخالق (لاہور)**

گھر کی تقسیم ضمیروں کو سلا دیتی ہے
سامنے بھائی کے پھر بھائی کھڑے ہوتے ہیں

**فیضان مسعود فیضی**

خواب سارے ہی مرے میز پہ دھر جائے گی
زندگی ہاتھ ملائے گی ، گزر جائے گی

**کاشف صہیم**

پھر کبوتر کو بلایا تو نہیں آیا وہ
مرا قاصد ترا دلدار ہوا بیٹھا ہے

**عمران عباس امر**

روز خود کو گلے لگاتا ہوں
ان دنوں اس قدر اکیلا ہوں

**نیاز احمد عاطر**

رات آئے تھے مجھ سے ملنے تم
سچ تھا یا کوئی خواب دیکھا ہے

**شاہد اویس سومرو**

اروی جو ملا چہرہ بدل کر ہی ملا ہم کو
نہیں اخلاص اب ملتا، زمانہ کہہ گیا ہم کو

**عابدہ اروی**

زخم دنیا نے یوں دیئے عامر
غم کی دنیا بسائے بیٹھے ہیں

**عامر سہیل اوکاڑہ**

روزِ اجل میں دیکھنا سب ڈھونڈتے ہوئے
آئیں گے سب کے سب مرے سرکار کے قریب

**غلام احمد رضا نیپالی**

مرشد خدائے پاک بھی ہم سے خفا ہے آج
مرشد جو آج سجدوں کی توفیق چھن گئی

**غلام عباس حضوری**

روز کرتا ہُوں مقرر تری یادوں کی حدُود
روز اشکوں کی قطاروں میں وہ بہہ جاتی ہیں

**رضا حسن فاروق**

ہم ایسے چاہنے والے نہ پھر بنائے گا وہ
تمہیں بھی بارِ دگر دلکشی نہیں دے گا

**امتیاز انجم**

جو یقیں کرتے نہیں تھے کبھی تعویزوں پر
کر کے تعویذ مرے دل کو وہی لے کے گئے

**احسان اللہ بلوچ**

تجھ سے گَر رَتی برابر بھی وفا ملتی تو
اپنی میں جان ہتھیلی پہ لا کے رَکھ دیتا

**عمران عاقل**

یاد آتی رہتی ہے آج بھی وہ یادوں میں
عرصہ ہے بہت گزرا یار کو بھلانے میں

**صودیر خان افکار**

اٹھ کے نکلا ہوں سچے خدا کی طرف
اے زمانے کے بے بس خدا، الوداع

**یاسر گمان**

سجدے کیئے لاکھوں مگر حاصل ہوا کچھ بھی نہیں
ساری حیاتی صرف میری ذات نے پوجا مجھے

**کاشف حیات سرحدی**

پہلو میں میرے بیٹھے تھے کچھ دیر کے لیے
یعنی ذرا سی دیر تھا میں بھی بہشت میں

**خاش فریاد**

میں سمندر کو نہیں دشت کی جانب بھاگا۔
یعنی پیاسا نہیں وحشت سے محبت کی ہے۔

**عمیر ساحل**

گر تمہیں بوجھ ہی لگتا ہے تعلق میرا
ایسا کرتے ہیں کہ چپکے سے بچھڑ جاتے ہیں

**اسد رضا سحر**

عشق میں قیس بن گیا ہوں میں
کوئی پتھر۔۔!! اٹھا کے مار مجھے

**مزمل رضا سارب**

وہ تو باتیں نہیں سمجھ پاتا
دکھ تو پھر بے زبان ہوتے ہیں

**عظیم کامل**

مرا ایمان نہیں کچھ بھی، بجُز تُجھ سے مُحبت کے
اِسی خوشبو سے بارونق، مری کُٹیا مرے مدنی ﷺ

**مسعود تبسم آزاد کشمیر**

کچھ خبر ہم کو اپنی نہیں ہے
کتنے ہم بے خبر ہو گئے ہیں

**محمد آصف سیال**

شعار دین کی تقلید مجھ پہ واجب ہے
میں ہوں غریب مگر عید مجھ پہ واجب ہے

**آرزو حبیبی**

یہاں ہر روز ہوتی ہے قیامت ہر گھڑی برپا
کسی بستی کو ایسے خون میں ڈوبا نہیں دیکھا

**محسن کشمیری**

تمہارے واسطے دنیا بنائی ہے اس نے
ہم ایسے لوگ تو یونہی بنا دیے گئے ہیں

**راشد علی مرکھیانی**

حشر میں ہوگا ادھر وہ تو ادھر ہوگا خدا
ہائے ناچار یہ ایسے میں کدھر دیکھے گا؟

**حآرث علی**

عُمر بھر ہجر کا ماتم نہیں کرنے والے
آپ سے کس نے کہا؟ ہم نہیں کرنے والے

**شرجیل اعزاز شازی**

میری صورت قمر سے ملتی ہے
وہ ستاروں سے پیار کرتی ہے

**قمر عباس ثالث**

مری جاں میں تو پھر بھی آدمی ہوں
یہاں لوگوں کو رب سے مسئلہ ہے

**جاوید مہدی**

فخر سے مجھکو چھوڑنے والے
تُو مجھے چیخ کر بلائے گا

**محمد عزیر افنان**

محبت میں اکثر دغا دیکھی ہم نے
خرابوں میں اکثر وفا دیکھی ہم نے

**سعد ضیاء**

جفا کی بات کیا باقی وفا کا پاس کیا باقی
تبسم دل نکل جائے تو رہتی آس کیا باقی

**توصیف تبسم**

لوگ تھے مفلسی کے دلدل میں
بادشاہ بیگمات میں گم تھے

**شعیب اجمل**

دین بھی، دنیا بھی، اور محبت، یارب
جبر کتنے ہی، اک شخص پر ہوتے ہیں

**البرٹ نزیل حمید لاہور**
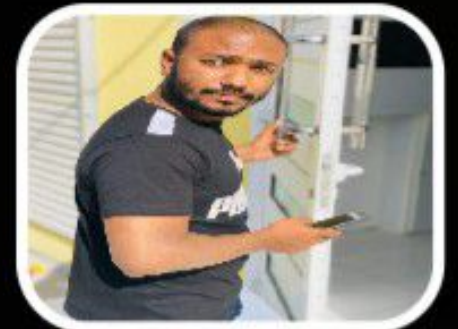
اصول ہوتے ہیں کچھ دوستو محبت کے
اگر نماز ہے سب کچھ، تو پھر وضو کیا ہے

**سالِم احسان**

یاد ہے تم کو کہکشاں پر ہم
کانچ کا گھر بنانے والے تھے

**عادل حسین**

اسے یہ گلا ہے اسے اوروں سے بڑھ کر محبت نہیں مل رہی ہے
بجا ہے مگر اس کی جانب سے مجھ کو بھی پہلے سی عزت نہیں مل رہی ہے

**احسن خلیل احسن**

سب نقش بہہ گئے ہیں مری آنکھ سے مگر
وہ شخص میری حسرت دیدار میں رہا ہوا

**اعزل شہید**

خامشی چھائی ہے مرے لب پر
سارے غم دل میں ہی دباتا ہوں

**منیب مغل**

آج بھی خط پڑے ہیں مری سیف میں
جو کسی نے لکھے تھے مجھے خون سے

**راجپوت راج**

بات کرتا ہے پھول جھڑتے ہیں
خامشی میں کتاب جیسا ہے

**چوہدری عبدالباسط**

تمہارے بن مجھے ملتا نہیں کوئی سہارا
جہاں میں ہر گھڑی اب ہو رہا ہے بس خسارہ

**عدیم بلوچ**

حسابِ زندگانی لکھ رہا ہوں
فقط میں نوجوانی لکھ رہا ہوں

**محمد احمر**

حجت تمام کر رہا ہوں جینے کے لیے
ویسے تو زندگی سے مرا جی سا بھر گیا،

**سید حیدر زیدی**

لوگ تھے مفلسی کے دلدل میں
بادشاہ بیگمات میں گم تھے

**شعیب اجمل**

دین بھی، دنیا بھی، اور محبت، یا رب
جبر کتنے ہی، اک شخص پر ہوتے ہیں

**البرٹ نزیل حمید لاہور**

اصول ہوتے ہیں کچھ دوستو محبت کے
اگر نماز ہے سب کچھ، تو پھر وضو کیا ہے

**سالِم احسان**

رنجشیں زندگی تک ہیں بس
لاش کو سب دعا دیتے ہیں
**خرم شہزاد**

ہمارے غم کوئی کیونکر سنے گا
ہمارے غم ذرا سے توتلے ہیں
**ثناءاللہ عافی صادق آباد**

روشنی میں ساتھ تھا ہر آدمی
پر اندھیرے میں سہارا کون تھا
**سید مشہود**

تجھے کہا نہیں کچھ تو اسے شرافت جان
وگرنہ ہاتھ میں آئے کو کون چھوڑتا ہے
**زبیر حمزہ**

تمہارے واسطے گلشن سے پھول کیوں توڑوں
کسی کی موت کا میں کیوں سبب بنوں آخر

**سلطان علی سلطان گجرات**

ہمسفر بھی نہیں سمجھتا مجھے
راستہ بھی جدا نہیں کرتا

**قاسم مقصود (لاہور)**

تری قسم کہ غنیمت ہے موت ان کے لیے
جو تیرے ہجر میں لیل و نہار کاٹتے ہیں

**اکرام افضل**

تجھ سے ٹکرانے سے خائف اس لئے ہوں بالما
آگ لگ جائے نہ گھر، تیرا بدن چقماق ہے

**ابرار ابہام**

تیری تصویر بنائے گا جو شخص !
اس کے ہاتھوں سے مہک آئے گی

**علی آرش**

دل میں اُلفت کا بیج بویا تھا
درد نے کتنے گُل کھِلائے ہیں

**انعام غزالی**

اپنے خراب حال پہ ہم رقص کر گئے
ہائے یہ کس ملال پہ ہم رقص کر گئے

**وقار وکی**

دل میں کوئی ملال نہ آنکھوں میں رنج ہے
اخبار میں پڑھا تھا بہت لوگ مر گئے

**ایم اے بٹ عالی**

# عامر الطاف ابیض

---

کی محبتوں کا مقروض ہوں جس نے
کتاب مرتب کرنے میں ہر ممکن معاونت
فراہم کی۔